SENATE OF PAKISTAN
SENATE DEBATES
Saturday, June 13, 2009

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at nineteen minutes past seven in the evening with Mr. Chairman (Mr. Farooq Hamid Naek) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ۔ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ
الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ۔ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاۗءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا
مَّيْسُوْرًا ۔ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ۔ اِنَّ رَبَّكَ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ۔

ترجمہ: رشتہ دار کو اس کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو اس کا حق۔فضول خرچی نہ کرو۔ فضول خرچ لوگ شیطان کے بھائی ہیں، اور شیطان اپنے رب کا نا شکرا ہے۔ اگر ان سے (یعنی حاجت مند رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں سے) تمہیں کترانا ہو، اس بنا پر کہ ابھی تم اللہ کی اس رحمت کو جس کے تم امیدوار ہو تلاش کر رہے ہو، تو انہیں نرم جواب دے دو۔ نہ تو اپنا ہاتھ گردن سے باندھ رکھو اور نہ اسے بالکل ہی کھلا چھوڑ دو کہ ملامت زدہ اور عاجز بن کر رہ جاؤ۔ تیرا رب جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ وہ اپنے بندوں کے حال سے باخبر ہے اور انہیں دیکھ رہا ہے۔ (سورۃ بنی اسرائیل آیات 26 تا 30)

Leave of Absence

Mr. Chairman: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم Leave applications.

جناب محمد کاظم خان صاحب نے ذاتی مصروفیات کی بنا پر مورخہ ۱۳ تا ۱۶ جون ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے،کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چئیرمین: ڈاکٹر جاوید لغاری صاحب ذاتی مصروفیات کی بنا پر مورخہ ۵ اور ۱۲ جون کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے اس لیے انہوں نے ان تاریخوں کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے، کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چئیرمین: محترمہ فرحت عباس صاحبہ ذاتی مصروفیات کی بناپر مورخہ ۱۲جون کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکی تھیں۔ اس لیے انہوں نے اس تاریخ کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے ، کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چئیرمین: وزیر خارجہ مخدوم شاہ محمود قریشی صاحب نے اطلاع دی ہے کہ ملک سے باہر ہونے کی بنا پرمورخہ ۱۲ اور ۱۳ جون کو وہ اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔

Now, Ms. Hina Rabbani Khar, Minister of State for Finance and Economic Affairs, may move item No.2.

Laying a Copy of the Finance Bill, 2009

Ms. Hina Rabbani Khar (Minister of State for Finance and Economic Affairs): Mr. Chairman sir, I hereby lay on the table of the Senate a copy of the Finance Bill, 2009, containing the Annual Budget Statement, under Article 73 of the Constitution, for making recommendations, if any, thereon to the National Assembly.

Mr. Chairman: A copy of Finance Bill, 2009, stands laid. Ms. Hina Rabbani Khar, Minister of State for Finance and Economic Affairs, may move item No.3.

Ms. Hina Rabbani Khar: Mr. Chairman sir, I hereby move that the Senate may make recommendations, if any, to the National Assembly on the Finance Bill, 2009, containing the Annual Budget Statement, under Article 73 of the Constitution.

Mr. Chairman: The notices for proposals to make recommendations on the Finance Bill, 2009 and the Annual Budget Statement may be submitted by the Members to the Senate Secretariat by 6 p.m. on Monday, the 15th June, 2009, the latest. The proposals received for making recommendations shall, on a motion, be referred to the Senate Standing Committee on Finance. The Committee shall consider these proposals for making recommendations on 16th, 17th 18th June, 2009 and will submit the report to the House in the morning sitting of the Senate on 19th June, 2009. In the meantime the Senate will discuss the Finance Bill, 2009, containing the Annual Budget Statement from 16th June, 2009. The Senate will also consider the report of the Committee and finalize its recommendations. The sittings of the Senate from 16th to 19th June, 2009, will be held between 10.30 a.m. to 2.30 p.m. and 5 p.m. to 10 p.m. The time limit for members to speak on budget would be 7 to 10 minutes each except for

Parliamentary Leaders who will be allowed to speak maximum for 15 to 20 minutes each. Mr. Wasim Sajjad.

سینیٹر وسیم سجاد (قائد حزب اختلاف): جناب والا! وزیر مملکت نے جو کاغذات پیش کیے ہیں اور ان میں Finance Bill بھی ہے جس میں سینیٹ کو recommendations دینی ہیں۔ میں نے اس کو سرسری طور پر دیکھا ہے کہ جس طریقے سے یہ فنانس بل آیا ہے، اس سے عام آدمی کی سمجھ میں نہیں آئے گی کہ کیا changes آ رہی ہیں۔ Normally, جب ایک بل آتا ہے تو اس میں objects and reasons دی ہوئی ہوتی ہیں کہ اس ترمیم کا مقصد یہ ہے اور خصوصاً جب صرف سات دن کے اندر recommendations دینی ہوں تو میں آپ سے درخواست کروں گا کہ ان کو ہدایت کریں کہ یہ کوئی summary بنا کر دے دیں مثال کے طور پر سب سے پہلے آتا ہے Stamp Act اس میں جو ترمیم کر رہے ہیں، اس کا کیا مقصد ہے اور اس کے کیا اثرات ہوں گے؟ اس کے بعد آتاہے کہ Customs Act میں لفظ ۱۰ کی جگہ ۵ آجائے اور ۵ کی جگہ ۷ آ جائے۔ اب یہ عام سمجھ نہیں آئے گی کہ کیا ہو رہا ہے تو اس کی ایک summary آ جائے یعنی objects and reasons آ جائیں کہ اس کا مقصد کیا ہے اور اس سے کیا مقاصد حاصل کیے جاتے ہیں۔ نمبر۳۔ جب بھی کوئی بل ہمارے سامنے آتا ہے تو ہمیں اس کا original text دیا جاتا ہے تاکہ ہم اس کو صحیح تناظر میں دیکھ سکیں کہ اس کی ترمیم سے کیا effects آئیں گے تو میں گزارش کروں گا کہ ان کو ہدایت کی جائے کہ اس کا original text بھی سینیٹ کے سامنے پیش کریں کیونکہ ان کے بغیر اتنے قلیل وقت میں ہمارے لیے ناممکن ہوگا کہ ہم کوئی meaningful recommendations ایوان کے سامنے پیش کر سکیں ۔

جناب چئیرمین: میاں رضا ربانی صاحب۔

سینیٹر میاں رضا ربانی: جناب والا! وسیم صاحب نے جو دو باتیں کی ہیں

I am in total agreement with him about the first point. As far as the second point is concerned that the original text be provided to us,

میرا خیال ہے کہ اگر وہ Finance Bill کا صفحہ نمبر ۷۵ دیکھیں تو اس میں notices on clauses ہیں and they give a brief on the purpose and intent or the effects that will be caused. So, I think, the first point is taken care of. Regarding the second point, if you could direct that the original Act should be provided.

سینیٹر وسیم سجاد: میں بھی یہی گزارش کروں گا مثلاً صفحہ نمبر ۷۶ پر لکھا ہوا ہے کہ it seeks to insert word "Certificate of country of origin, vessel information report, carry a declaration information in section 2, clause KKA. In order to include these documents, specifically, in the definition of document." اس سے کیا کوئی سمجھے۔ جناب!اگر سینیٹ کا کوئی ممبر بھی اس چیز کو سمجھا ہے کہ کیا ہو رہا ہے تو پھر I will take back my words". اس سے کسی کو کیا سمجھ آئے گی کہ کیا ترمیم ہو رہی ہے۔ مقصد یہ ہونا چاہیے کہ ترمیم کیوں کر رہے ہیں ، اس کے کیا مقاصد ہیں۔ اس سے ٹیکس کے حصول کے لیے

کیا آسانی پیدا ہوگی تاکہ ہم سمجھ سکیں اور meaningful contribution بھی کر سکیں۔

جناب چیئرمین: پروفیسر خورشید احمد صاحب۔

سینیٹر پروفیسر خورشید احمد: میرے خیال میں وسیم سجاد صاحب کے دونوں points درست ہیں۔ کوئی بھی قانون جب تک کہ اس کا purpose clearly واضح کرکے نہ دیا جائے تو legislative اپنا فرض ادا نہیں کر سکتی۔ دوسرے point کے متعلق میں کہوں گا کہ اس سے پہلے یہ بات اس ایوان میں طے ہو چکی ہے اور چیئرمین کی ruling موجود ہے کہ جب بھی کوئی ترمیم کسی قانون میں آئے گی تو اس کا original text دیا جائے گا۔ یہ ہمارے ماضی کے فیصلے کی violation ہوئی ہے۔ وزیر صاحبہ! یہ جو two points raise کیے گئے ہیں۔

جناب چیئرمین: مولانا شیرانی صاحب! آپ بھی کوئی بات کرنا چاہیں گے اس مسئلے پر۔ جی فرمائیے۔

سینیٹر مولانا محمد خان شیرانی: جناب چیئرمین صاحب! وسیم سجاد صاحب کی بات کی تائید کرتے ہوئے میں یہ بھی گزارش کروں گا کہ چونکہ قانون ایک اہم مسئلہ ہوتا ہے تو اس کا اردو ترجمہ بھی ساتھ ہو اور وہ اتنا مشکل بھی نہیں ہے تاکہ تمام ممبران کوسمجھ بھی آ سکے اور اس کی غرض سے وہ واقف بھی ہو سکیں اور کوئی مثبت رائے بھی اس پر دے سکیں۔

جناب چیئرمین: منسٹر صاحبہ! تین points آئے ہیں۔ کون جواب دے گا اس کا؟ بابر اعوان صاحب! آپ جواب دیں گے یا منسٹر صاحبہ جواب دیں گی۔ تین points جو آئے ہیں، ایک تو ہے summary, objects and reasons, No. 2, original text be provided, اور تیسرا اردو کی translation ہے۔

Senator Dr. Zaheer-ud-din Babar Awan (Minister for Parliamentary Affairs): Shortly it has been mentioned but since you know, the honourable Members want it, we will do it. No issue.

جناب چیئرمین: ٹھیک ہے۔ Thank you, Dr. Sahib. Now, the House stands adjourned to meet again on Tuesday, 16th June, 2009 at 10:30 a.m.

[The House was then adjourned to meet again on Tuesday, 16th June, 2009 at 10:30 a.m.]